دی کوئیکرز اینڈ بزنس گروپ
کاروباری اصولوں کی تحریر

1. سچائی اور دیانت داری:
دوستوں کی سوسائٹی جسے کوئیکرز کہا جاتا ہے کا ایک نام 'سچائی کے دوستوں کی مذہبی سوسائٹی' ہے -

1.01 دوست اس بات پر غور کر سکتے ہیں کہ آیا وہ "طاقت کو سچ بتائیں" یا نہیں، مطلب اگر وہ کہیں یہ دیکھیں کہ کاروبار یا کام کی جگہ پر طاقت کا غلط استعمال ہو رہا ہے تو وہ اس بارے میں ان کو سچائی سے آگاہ کریں جو اقتدار کے مالک ہیں۔

1.02 ہمارا تمام لین دین میں ایمانداری برتنا بھی کاروبار میں سچ بولنے کا ایک حصہ ہے۔ ہم جو وعدے کرتے ہیں ان کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنا ہماری دیرینہ روایت ہے، بشمول وہ وعدے جو قیمت، ڈلیوری اور کوالٹی سے متعلق ہوں۔

1.03 ہم سے پہلے کے کچھ تاجروں نے ابتدا میں قیمتوں کو بڑھا کے پیش کیا کہ اگر یہ گاہکوں کو دھوکے کی ایک شکل لگی تو ڈسکاؤنٹ یعنی رعایت کی پیشکش کر دیں گے، اور اس طرح انھوں نے اپنے گاہکوں سے جھوٹ بولا۔ انہوں نے اپنی دکانوں میں فکسڈ یعنی تعین شدہ قیمتوں کی ابتداء کی۔ ہماری قیمتیں قطعاً دھوکے بازی پہ مشتمل نہیں ہونی چاہیئے۔

1.04 اگر ہم 30 دنوں بعد ادائیگی کرنے کا وعدہ کریں، نیت 60 دنوں بعد ادائیگی کرنے کی ہو، تو کیا یہ بھی جھوٹ کی ایک شکل ہے؟ کیا یہ سچائی سے مزید دوستی نہیں کہ ہم کھل کے 60 دنوں کی بات کریں اور اس پہ قائم رہیں؟

1.05 سچائی کے دوست ہونے کی حیثیت سے، ہم صاف اور سیدھی بات کرتے ہیں یعنی کاروباری معاملات میں ایسی پیچیدہ زبان استعمال نہیں کرتے جس سے ہماری مصنوعات، خدمات یا اپنے دیگر کاروباری لین دین کے بارے میں کوئی مغالطہ ہو۔

1.06 ہمیں اس سچائی کو قبول کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں کہ منافع کاروباری حیات اور دوبارہ سرمایہ کاری کرنے کے لئے ضروری ہے،
یہ کام کرنے والوں اور سپلائرز کے لئے بہتر سہولیات فراہم کرتا ہے، اور مشترکہ فائدے کے لئے ٹیکس بھی فراہم کرتا ہے۔

1.07 روشنی

سچائی کے دوست ہونے کی حیثیت سے ہم روشنی میں کھڑے ہیں۔ کیا ہمارے کاروبار اور کام کی جگہ پر ہمیں اپنے روشنی میں دیکھ لیے جانے کا ڈر ہے؟ شفافیت کوئیکرز کی روایتی خصوصیت کا جدید نام ہے۔

1.07.1 کیا ہماری صنعت یا کاروباری مقصد درست ہوگا اگر انہیں روشنی میں لایا جائے؟

1.07.2 کیا ہمارے معاملات کی ٹیکس سے متعلقہ منصوبہ بندی ریاست کے ساتھ مکمل شفافیت کی بنیاد پہ ہونی چاہئے، اور اس میں ایسی تبدیلی کرنی چاہئے جو ٹیکس کی ادائیگی کرنے والے دوسرے لوگوں کے لیے مناسب اورانصاف پرمبنی ہو ؟

1.07.3 کیا آج کے دور میں، ہمیں یہ بات عوام پر عیاں کرنی چاہئے کہ ہم اور ہمارے ساتھیوں کو کتنی ادائیگی کی جاتی ہے؟

2۔ انصاف، مساوات اور سماج

اپنے ساتھ کام کرنے والے تمام افراد کو برابری کا درجہ دیتے ہوئے ان کا احترام کرنا ہماری دیرینہ روایت ہے۔ ماضی میں اس روایت نے مناسب گھر کی فراہمی، ملازمین اور ان کے خاندان کے لئے تعلیم، غلامی کے خلاف مہم، کم از کم اجرت اور پینشن دینے کی صورت اختیار کی۔ دوست اس بات کی عکاسی کریں کہ آج ایسا کیا ہے جو ان کے کام کرنے کی جگہ کے برابر ہے۔ کیا مزید "مساوی" ملکیت اور ادائیگی کے نمونے اب مناسب ہیں؟

2.01 ہم سب کسی نہ کسی صورت میں محتاج ہیں اور ہم سب کو ایسے اقدامات کی ضرورت ہے جو ہمیں مشترکہ فلاح کے لئے بہتر طریقے سے حصہ ڈالنے میں مدد دیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اس بات پر غور کریں کہ جن لوگوں پر انھیں اختیار حاصل ہے انھیں کس طرح سے آزادی دی جائے، بجائے اس کے، کہ ان پہ تسلط قائم کریں۔ مثال کے طور پر، بجائے کمپنی کے خود منظم کردہ 'خرچوں' کے کیا ہمیں بہتر تنخواہوں کی پیشکش کرنی چاہیئے تاکہ ملازمین بذات خود اپنی گاڑی، پینشن، وغیرہ منتخب کرنے کے لئے آزاد ہوں؟ اس طرح کی پالیسی سے ٹیکس بچانے سے متعلق جو تنقید کی جاتی ہے اس سے بھی نجات ملے گی۔

2.02 سابقہ کوئیکرز نے اپنے اس اعتماد و زعم میں کہ سب برابر ہیں، دنیوی طاقتوں کو ظاہری عزت دینے سے بھی انکار کر دیا، مثال کے طور پہ ججوں کے احترام میں ٹوپی اتارنے سے انکار کردیا۔ کیا آج ہم کاروبار میں موجود طاقتور لوگوں کی خوشنودی حاصل کرنے میں کچھ زیادہ ہی محتاط ہیں؟ آج کسے مساوات کہا جائے ۔ کیا ہمیں باس کے لئے اپنی نشستوں سے اٹھنا چاہیئے لیکن ان کے سیکریٹری کے لئے نہیں؟

3. سادگی

کیا دولت مندی اور رتبے کی علامات کوئیکرز کے لئے مناسب ہیں؟ سادگی سے رہنا ہماری روایت ہے۔

3.01 اپنی تنظیم کے ساتھ ساتھ خود اپنے لئے سادہ طرز زندگی ہمارے دور کے ایک اخلاقی مسئلے کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ زمینی ذرائع کا بے تحاشا استعمال ہمارے کاربن فٹ پرنٹ اور دنیا کی غربت میں اضافہ کر رہا ہے۔

4. امن

عدم تشدد ہماری روایت ہے۔ دوستوں کو سنجیدگی سے اس پہلو پر غور کرنا چاہیئے کہ اسلحہ کے تاجروں، یا کسی بھی ایسے ادارے کے ساتھ جو لڑائی جھگڑوں سے منافع حاصل کرتے ہیں، کے ساتھ کاروبار کیا جائے یا نہیں ۔ لیکن یہ بات قطعی ہے کہ کاروبار میں کسی بھی قسم کا تشدد یا جبر مشکوک ہے۔

4.01 روایتی طور پہ، ہم کسی کو بھی عدالت میں لے جانے سے ہچکچاتے ہیں، خاص طور پہ

انھیں جو ہم سے کمزور ہیں۔

4.02 اپنی خواہشات کو سخت اور غصیلے الفاظ کے ذریعے دوسروں پہ ٹھونسنا بھی تسلط کی ایک شکل ہو سکتی ہے، جس سے دوسروں کے لئے عزت کی کمی کی عکاسی ہوتی ہے۔ نرمی سے بات کرنا اور دوسروں کے نقطہء نظر کا احترام کرنا ہے ہماری روایت ہے۔

4.03 ہماری خواہش، ذرائع کو بچت کے ساتھ استعمال کرتے ہوئے اس دنیا کے ساتھ ایک پر امن رشتہ بنانا ہے۔

5- اندرونی روشنی

ہم اس دنیا کی طاقتوں کو نہیں بلکہ اپنی اندرونی روشنی کو جواب دہ ہیں۔ محبت ہمارا محور ہے۔

5.01 اسی وجہ سے ہم ہمیشہ اس بات پر جرأت و حوصلے کے ساتھ ڈٹے رہے، جسے ہم نے حق سمجھا۔ اس کے نتیجے میں ہم میں سے کئی ساتھیوں نے اپنی ملازمتیں گنوائیں، ترقی کے معاملے میں نظر انداز کر دیے گئے یا کاروبار سے نکال دیا گیا۔ ہمیں حیرت زدہ نہیں ہونا چاہئے، بلکہ مضبوطی سے ڈٹے رہنا چاہئے۔

5.02 ہم نے پریشانیوں میں ہمیشہ، اکثر مالی طور پہ، ایک دوسرے کا ہمیشہ ساتھ دیا ہے۔

اس دستاویز کی مزید وضاحت اور تشریح بعد ازاں 2009 میں شائع ہونے والے نکات سے کی جائے گی۔